اوّل

مولانا سراج الدین ندوی

تحفۃ الصرف

حصہ اول

مولانا سراج الدین ندوی
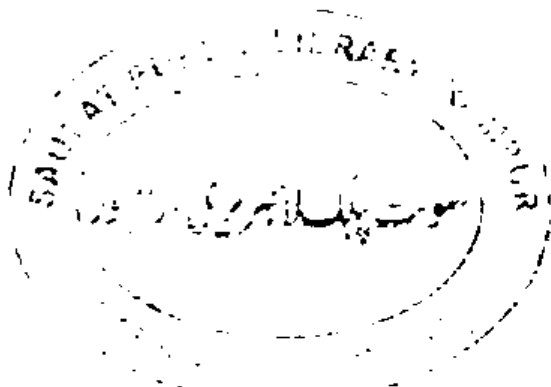
مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز، نئی دہلی ۲۵

مطبوعات ہیومن ویلفیئر ٹرسٹ (رجسٹرڈ) نمبر ۷۰۷

نام کتاب : تحفۃ الصرف حصہ اول
مصنف : مولانا سراج الدین ندوی
صفحات : ۶۴
اشاعت
سترہواں ایڈیشن : جنوری ۲۰۱۹ء
تعداد : ۲۱۰۰
قیمت : -/۳۲ روپے
ناشر : مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز
ڈی ۳۰۷، دعوت نگر، ابوالفضل انکلیو، جامعہ نگر، نئی دہلی۔ ۱۱۰۰۲۵
فون: ۲۶۹۸۱۶۵۲، ۲۶۹۸۴۳۴۷
E-mail: mmipublishers@gmail.com
E-mail: info@mmipublishers.net
Website: www.mmipublishers.net
مطبوعہ : ایچ۔ایس پرنٹرز، نروینکا سیٹی- یوپی

ISBN 81-8088-677-8

TOHFATUSSARF-I (Urdu)
By: Maulana Sirajuddin Nadvi
Pages:64
Price: ₹32.00

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقدمہ

الحمد للہ والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسول اللہ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ ۔ اما بعد :
زیر نظر کتاب صرف ونحو کے موضوع پر درسی اسلوب اور سہل انداز کی ایک اچھی کتاب ہے۔ یہ مولوی سراج الدین ندوی صاحب نے اپنے پندرہ سالہ تدریسی تجربہ کے بعد تدریسی ضرورت کے پیش نظر تیار کی ہے۔

مولوی سراج الدین ندوی صاحب نے دار العلوم ندوۃ العلماء میں تعلیم حاصل کی۔ وہ زمانۂ طالب علمی میں محنتی، ذی استعداد طالب علم رہے۔ پھر ان کو تدریس کی مشغولیت حاصل ہوئی، وہ ضلع سہارنپور کی ایک عربی اسلامی درس گاہ میں برسوں تدریسی فرائض انجام دیتے رہے۔ پھر کئی سال رام پور کی مرکزی درسگاہِ اسلامی میں عربی علوم وفنون کی تدریس میں مشغول رہے (آج کل جامعۃ الفیصل تاجپور ضلع بجنور میں بحیثیتِ ناظم خدمتِ دین میں مصروف ہیں) میں ان کو ان کی طالب علمی کے دور سے جانتا ہوں۔ پھر ان کی مدرسی کے دور میں بھی اُن سے وقتاً فوقتاً ملاقات ہوتی رہی۔ تدریسی کام سے ان کی توجہ ودلچسپی کا مجھے برابر علم ہوتا رہا۔ انھوں نے اپنے تدریسی مشغلہ کے دوران یہ محسوس کیا کہ موجودہ طالبانِ علمِ دین وعربیت کے ابتدائی مرحلہ کے لیے اُردو میں صرف ونحو کی ایک ایسی کتاب کی ضرورت ہے جس میں مضامین کو پیش کرنے کے لیے تدریجی مراحل کا خیال رکھا گیا ہو۔ تدریجی مراحل کا انداز یہ رکھا ہے کہ موضوع کو تین مرحلہ میں پیش کیا جائے۔ پہلے مرحلہ میں صرف سادہ مضامین کو ابتدائی

انداز میں ذکر کیا جائے۔ دوسرے مرحلہ میں کسی حد تک تفصیل کا طریقہ اختیار کیا جائے اور ضروری جزئیات کا تذکرہ بھی ہو۔ اور تیسرے مرحلہ میں مزید تفصیل اختیار کی جائے اس میں وہ کمی بھی پوری کردی جائے جو گزشتہ دو مرحلوں میں رہ گئی ہو۔ اس طریقے کی طرف دراصل فلسفۂ تاریخ اور علوم و فنون کے قدیم ماہر و مفکر علامہ عبدالرحمٰن ابن خلدون نے اپنی تاریخ کے عظیم مقدمہ میں خصوصی توجہ دلائی ہے۔ مولوی سراج الدین ندوی صاحب نے چونکہ علامہ ابن خلدون کی یہ رائے پڑھی اور سمجھی ہے لہٰذا یہ تعجب کی بات نہ تھی کہ وہ اس پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔ مولوی سراج الدین ندوی صاحب نے اپنی اس درسی کتاب میں جدید طریقۂ تعلیم کا لحاظ رکھتے ہوئے اسباق وار عملی مشقیں بھی کرائی ہیں، اور سوال وجواب کے طریقے سے ان کو پختہ بنانے کی کوشش کی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اسلوب بیان آسان اور رواں اختیار کیا ہے۔

ان سب باتوں کا لحاظ کرنے کے بعد یہ کتاب بہت مناسب اور مفید انداز کی کتاب بن گئی ہے، جو تدریسی مقصد کے لیے ان شاء اللہ بہت مفید ثابت ہوگی۔ میں دعاگو ہوں کہ اللہ تعالیٰ مولوی سراج الدین ندوی صاحب کی اس کوشش کو بہت مفید و کارآمد بنائے اور ان کو ان کی محنت کی بہتر سے بہتر جزا عطا کرے۔ (آمین)

محمد الرابع حسنی ندوی

صدر شعبۂ عربی دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ

۱۰/۱/۱۴۰۹ھ

مقدمہ

مولانا سراج الدین صاحب ندوی نے عربی صرف ونحو کے موضوع پر جو کتابیں مرتب کی ہیں، امید ہے کہ طلبہ اور عام شائقین سبھی کے لیے نہایت مفید ثابت ہوں گی۔ مولانا کو طلبہ کی مشکلات کا بخوبی اندازہ ہے۔ ان مشکلات کو رفع کرنے کی انھوں نے کامیاب کوشش کی ہے۔

اس سے پہلے بھی صرف ونحو کے موضوع پر اہل قلم نے کتابیں لکھی ہیں، لیکن ان کتابوں میں بعض ایسے نقائص پائے جاتے ہیں جنھیں نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ مثال کے طور پر زبان وادب کی طرح گرامر کی تعلیم میں بھی ترتیب و تدریج کا خیال رکھنا بہت ضروری ہوتا ہے لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ بالعموم اس کا لحاظ بہت کم رکھا جا سکا ہے۔ مشق وتمرین سے متعلق چیزوں میں بھی بہت سی قابلِ اصلاح چیزیں نظر آتی ہیں۔ مولانا موصوف نے اس کی پوری کوشش کی ہے کہ ان کی مرتب کردہ صرف ونحو کی کتابیں اس طرح کے نقائص سے پاک ہوں۔

امید ہے کہ مرکزی مکتبہ اسلامی صرف ونحو کی ان کتابوں کو شائع کرکے ایک بڑی ضرورت کو پوری کرے گا۔

محمد فاروق خاں

فہرست

سبق (۱)

اصطلاحات

حرکت :- زبر، زیر، پیش کو کہتے ہیں۔ جیسے ُ َ ِ ٌ ً ٍ

متحرک :- وہ حرف ہے جس پر حرکت (زبر یا زیر یا پیش) ہو جیسے بَ

ساکن :- وہ حرف ہے جس پر حرکت نہ ہو جیسے "بَلْ" میں "لْ"

ضمہ :- پیش کو کہتے ہیں۔ جیسے ُ ۔ بُ۔ دُ۔ رُ

مضموم :- وہ حرف جس پر ضمہ (پیش) ہو جیسے اوپر کی مثالوں میں بُ۔ دُ مضموم ہیں۔

فتحہ :- زبر کو کہتے ہیں۔ جیسے َ بَ، دَ، لَ۔

مفتوح :- وہ حرف جس پر فتح (زبر) ہو جیسے اوپر کی مثالوں میں بَ۔ دَ۔ لَ مفتوح ہیں۔

کسرہ :- زیر کو کہتے ہیں جیسے ِ بِ۔ دِ۔ لِ۔

مکسور :- وہ حرف جس پر زیر (کسرہ) ہو جیسے اوپر کی مثالوں میں بِ، دِ۔ لِ مکسور ہیں۔

تنوین :- دو زبر، دو زیر، دو پیش کو کہتے ہیں۔ جیسے ٌ ً ٍ

تشدید :- ایک طرح کے دو حرفوں کو ملا کر پڑھنا۔ جیسے۔ بتّ میں "ت" پر تشدید ہے۔

مشدد :- وہ لفظ ہے جس پر تشدید ہو جیسے "بتّ" میں "تّ" مشدد ہے۔

واحد :- ایک کو کہتے ہیں ۔
مثنیٰ یا تثنیہ :- دو کو کہتے ہیں ۔
جمع :- دو سے زائد کو کہتے ہیں ۔
غائب :- اسے کہتے ہیں جو بات کرتے وقت موجود نہ ہو یا اس سے بات نہ کی جائے ۔
مخاطب :- (حاضر) اسے کہتے ہیں جس سے بات کی جائے ۔
متکلم :- بات کرنے والے کو کہتے ہیں ۔

تمرین ۱

درج ذیل الفاظ میں ساکن اور متحرک حروف چھانٹیے ۔

اَلْقَلَمُ ۔ هَلْ ۔ بَرْدٌ ۔ مَنْ ۔ اَنْتَ ۔ مُسْلِمٌ ۔ اَلْعِلْمُ ۔
مَسْجِدٌ ۔ مَدْرَسَةٌ ۔ سَلْ ۔

تمرین ۲

درج ذیل الفاظ میں، مضموم، مفتوح اور مکسور حروف چھانٹیے ۔

رَجُلٌ ۔ كِتَابٌ ۔ دُرُوْسٌ ۔ عِنَبٌ ۔ قَلَمٌ ۔ لَعِبٌ ۔
خُلُقٌ ۔ قَرِيْبٌ ۔ صِغَارٌ ۔

تمرین ۳

درج ذیل میں مشدد حروف چھانٹیے ۔

صَفٌّ ۔ عَرَبِيٌّ ۔ طَيِّبٌ ۔ كُرَّاسَةٌ ۔ اَلشَّيْءُ ۔ اَيَّامٌ ۔ شَرٌّ ۔
رَبٌّ ۔ جَنَّةٌ ۔ حَقٌّ ۔

سبق (۲)

فعل کی قسمیں

تحفۃ النحو میں آپ پڑھ چکے ہیں کہ بامعنیٰ لفظ کو کلمہ کہتے ہیں اور کلمہ کی تین قسمیں ہیں (۱) اسم (۲) فعل (۳) حرف۔

۱۔ اسم:۔ وہ کلمہ ہے جو اپنے معنیٰ خود بتلائے اور اس میں کوئی زمانہ نہ پایا جائے

۲۔ فعل:۔ وہ کلمہ ہے جس کے ذریعہ کسی کام کا ہونا یا کرنا سمجھا جائے اور اس میں تینوں زمانوں میں سے کوئی زمانہ پایا جائے۔ جیسے فَعَلَ (اس نے کیا) یَفْعَلُ (وہ کرتا ہے یا کرے گا) اِفْعَلْ (تو کر)

۳۔ حرف:۔ وہ کلمہ ہے جو اپنے معنیٰ خود نہ بتائے بلکہ اپنے معنیٰ بتانے کے لئے اسے اسم یا فعل کی ضرورت ہو۔

زمانہ کے لحاظ سے فعل کی تین قسمیں ہیں۔

(۱) فعل ماضی:۔ وہ فعل ہے جس سے گذرے ہوئے زمانہ میں کام کا ہونا یا کرنا سمجھا جائے۔ جیسے فَعَلَ (اس نے کیا) ذَهَبَ (وہ گیا۔)

(۲) فعل مضارع:۔ وہ فعل ہے جس سے زمانہ حال یا مستقبل میں کسی کام کا ہونا یا کرنا سمجھا جائے۔ جیسے یَفْعَلُ (وہ کرتا ہے یا کرے گا) یَذْهَبُ (وہ جاتا ہے یا جائے گا)

(۳) فعل امر:- وہ فعل ہے جس سے کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے جیسے اِفْعَلْ (توکر)، اِذْهَبْ (تو جا)

تمرین ۱

درج ذیل افعال میں ماضی، مضارع اور امر چھانٹیے۔

(۱) کَتَبَ (اس نے لکھا)
(۲) نَصَرَ (اس نے مدد کی)
(۳) یَعْلَمُ (وہ جانتا ہے یا جانے گا)
(۴) اِقْرَأْ (تو پڑھ)
(۵) سَجَدَ (اس نے سجدہ کیا)
(۶) یَسْمَعُ (وہ سنتا ہے یا سنے گا)
(۷) قَرَأَ (اس نے پڑھا)
(۸) یَلْعَبُ (وہ کھیلتا ہے یا کھیلے گا)
(۹) اِفْتَحْ (تو کھول)
(۱۰) یَقْرَءُ (وہ پڑھتا ہے یا پڑھے گا)

تمرین ۲

۱. کلمہ کسے کہتے ہیں؟
۲. کلمہ کی کتنی قسمیں ہیں؟
۳. فعل کسے کہتے ہیں؟
۴. فعل کی کتنی قسمیں ہیں۔ ہر ایک کی تعریف کرو اور مثال دو؟

سبق (۳)

فعل ماضی

آپ پڑھ چکے ہیں کہ فعل ماضی گذشتہ زمانے میں کام کے ہونے یا کرنے کو بتاتا ہے۔ فاعل (کام کرنے والے) کی مختلف حیثیتوں کی وجہ سے فعل کی شکل (صیغہ) بدلتی رہتی ہے۔ اسے گردان کہتے ہیں۔ فعل ماضی کی گردان تمام شکلوں (صیغوں) کے ساتھ نیچے لکھی جاتی ہے۔ اسے زبانی یاد کرلو اور صیغوں کے باہمی فرق کو بھی اچھی طرح ذہن نشین کرلو تاکہ باقی افعال کو سمجھنے میں سہولت رہے۔

صیغے			گردان	معانی
غائب	مذکر	واحد	فَعَلَ	اس ایک مرد نے کیا۔
		مثنیٰ	فَعَلَا	ان دو مردوں نے کیا۔
		جمع	فَعَلُوْا	ان سب مردوں نے کیا۔
	مؤنث	واحد	فَعَلَتْ	اس ایک عورت نے کیا۔
		مثنیٰ	فَعَلَتَا	ان دو عورتوں نے کیا۔
		جمع	فَعَلْنَ	ان سب عورتوں نے کیا۔

صیغے			گردان	معانی
ماضی	مخاطب	واحد	فَعَلْتَ	تو ایک مرد نے کیا۔
		مثنیٰ	فَعَلْتُمَا	تم دو مردوں نے کیا۔
		جمع	فَعَلْتُمْ	تم سب مردوں نے کیا۔
	مخاطبہ	واحد	فَعَلْتِ	تو ایک عورت نے کیا۔
		مثنیٰ	فَعَلْتُمَا	تم دونوں عورتوں نے کیا۔
		جمع	فَعَلْتُنَّ	تم سب عورتوں نے کیا۔
متکلم	متکلم	واحد	فَعَلْتُ	میں نے کیا (ایک مرد یا ایک عورت)
		مثنیٰ وجمع	فَعَلْنَا	ہم دو مردوں یا عورتوں نے کیا ہم سب مردوں یا سب عورتوں نے کیا

تمرین ۱

درج ذیل افعال کے صیغے اور معانی بتاؤ۔

فَعَلْتُ ۔ فَعَلْتُمْ ۔ فَعَلْنَا ۔ فَعَلَتَا ۔ فَعَلُوا ۔ فَعَلَ ۔ فَعَلْنَ ۔ فَعَلَا ۔ فَعَلْتُنَّ
فَعَلْنَا ۔ فَعَلْتُمَا ۔ فَعَلْتَ ۔ فَعَلْتِ ۔

تمرین ۲

درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

تو ایک عورت نے کیا۔ ان دونوں عورتوں نے کیا۔ میں نے کیا۔ ان سب

عورتوں نے کیا۔ اس ایک مرد نے کیا۔ تم سب عورتوں نے کیا۔ تم دو مردوں نے کیا۔ اس ایک عورت نے کیا۔ ہم سب عورتوں نے کیا۔ ہم دو مردوں نے کیا۔ ہم سب مردوں نے کیا۔ ان سب مردوں نے کیا۔ تو ایک مرد نے کیا۔ تم دو عورتوں نے کیا۔ ہم دو عورتوں نے کیا۔

تمرین ۳

نیچے لکھی فعل ماضی کی گردان میں کچھ صیغے چھوڑے گئے ہیں ان صیغوں کو لکھکر گردان پوری کرو

فَعَلَ۔ فَعَلَا ...... فَعَلَتْ ...... فَعَلْنَ۔ فَعَلْتَ ......

فَعَلْتُمْ .... فَعَلْتُنَّ۔ فَعَلْتُ ....

تمرین ۴

جواب دو۔

(۱) فعل ماضی کسے کہتے ہیں ؟

(۲) گردان کا کیا مطلب ہے ؟

(۳) فعل ماضی کی گردان میں کتنے صیغے ہوتے ہیں ؟

سبق (۴)

فعل ماضی کی مختلف صورتیں

فعل ماضی کی گردان یاد کر لینے کے بعد یہ سمجھ لینا چاہیئے کہ ماضی کے تمام افعال کی گردانیں اسی طرح ہوں گی البتہ اس کا دھیان رہے کہ ماضی کا آخری حرف ہمیشہ مفتوح (زبر والا) ہوتا ہے مگر درمیانی حرف پر کبھی زبر ہوتا ہے۔ جیسے فَعَلَ عَبَدَ۔ سَجَدَ۔ نَصَرَ، کبھی زیر ہوتا ہے جیسے فَعِلَ۔ شَرِبَ۔ سَمِعَ۔ عَلِمَ کبھی پیش ہوتا ہے۔ جیسے فَعُلَ، قَرُبَ، کَرُمَ۔ شَرُفَ۔

مختصراً یہ کہ فعل ماضی کے تین وزن آتے ہیں یعنی فعل ماضی تین طرح کا ہوتا ہے۔

(۱) فَعَلَ (۲) فَعِلَ (۳) فَعُلَ

ان سب کی گردانیں اسی طرح ہوں گی جیسا کہ آپ سبق ۳ میں پڑھ چکے ہیں البتہ دوسرے حرف کی حرکت کا آپ خیال رکھیں گے۔

تمرین ۱

ماضی کے دوسرے حرف کی حرکت کا خیال رکھتے ہوئے درج ذیل افعال

سے ماضی کی پوری گردان لکھو۔ صیغے اور معانی تحریر کرو۔

فَتَحَ (اُس نے کھولا) سَجَدَ (اُس نے سجدہ کیا) نَصَرَ (اُس نے مدد کی) شَرِبَ (اُس نے پیا) سَمِعَ (اُس نے سُنا) قَرُبَ (وہ قریب ہوا) بَعُدَ (وہ دور ہوا) کَرُمَ (وہ بزرگ ہوا)

تمرین

درج ذیل افعال سے ماضی کی گردان کرو۔

دَخَلَ۔ فَهِمَ۔ جَلَسَ۔ شَرُفَ۔ عَبَدَ۔ كَتَبَ۔ عَظُمَ۔ قَرَءَ۔ لَعِبَ۔ أَكَلَ۔

تمرین

درج ذیل افعال کے صیغے اور معانی تحریر کرو۔

دَخَلْتُمْ۔ فَهِمْتَ۔ جَلَسْنَ۔ عَبَدْنَا۔ كَتَبُوْا۔ كَثُرَا۔ سَجَدْتُنَّ۔ ضَرَبْتُمَا۔ سَمِعْنَا۔ شَرُفَتْ۔ بَعُدْتُ۔ نَصَرَتْ۔ كَتَبَتْ۔ قَرُبْتُمَا۔ فَتَحْتُ۔ عَلِمَا۔ شَرِبْنَ۔ أَكَلْتُمَا۔ خَلَقَ۔

تمرین

عربی میں ترجمہ کرو۔

تم سب مردوں نے پڑھا۔ ہم نے لکھا۔ ان سب عورتوں نے سجدہ کیا۔ تم دو مرد

بیٹھے۔ میں نے سمجھا۔ ان سب مردوں نے کھایا۔ اس نے کھولا۔ تم دو عورتوں نے مدد کی۔ تم دو مردوں نے سُنا۔ وہ ایک عورت کھیلی۔ تو ایک مرد نے جانا۔ ان دو مردوں نے پیا۔ تم سب مرد بزرگ ہوئے۔ اس ایک عورت نے سمجھا۔ تو ایک عورت نے لکھا۔ وہ دو عورتیں بیٹھیں۔ تم سب عورتوں نے لکھا۔ میں نے پڑھا۔ ہم سب نے عبادت کی۔

تمرین ۵

جواب دو

۱ فعل ماضی کے کتنے وزن آتے ہیں ؟

۲ ماضی کے آخری حرف پر کیا حرکت ہوتی ہے ؟

۳ ماضی کے کس حرف کی حرکت بدلتی رہتی ہے ؟

سبق (۵)

مثبت و منفی

آپ نے ماضی کی گردان میں جو صیغے پڑھے ہیں ان سے کسی کام کا ہونا یا کرنا معلوم ہوتا ہے۔ جیسے دَخَلَ (وہ داخل ہوا) نَصَرَ (اس نے مدد کی) اس کو فعل ماضی مثبت کہتے ہیں۔ اگر آپ کو یہ بتانا ہو کہ کام نہیں ہوا یا کسی نے کام نہیں کیا تو ماضی مثبت کے شروع میں مَا لگا دیجئے۔ جیسے مَا دَخَلَ (وہ داخل نہیں ہوا) مَا نَصَرَ (اس نے مدد نہیں کی) جس فعل سے کام کا نہ ہونا سمجھا جائے اسے فعل منفی کہتے ہیں۔ اگر ماضی مثبت کو ماضی منفی بنانا ہو تو صیغہ کے شروع میں مَا لگا دیجئے۔ ماضی منفی کی پوری گردان لکھی جاتی ہے تاکہ آپ آسانی سے ذہن نشین کر لیں۔

صیغے			گردان	معنیٰ
غائب	مذکر	واحد	مَا فَعَلَ	اس ایک مرد نے نہیں کیا۔
		مثنیٰ	مَا فَعَلَا	ان دو مردوں نے نہیں کیا۔
		جمع	مَا فَعَلُوْا	ان سب مردوں نے نہیں کیا۔
	مؤنث	واحد	مَا فَعَلَتْ	اس ایک عورت نے نہیں کیا
		مثنیٰ	مَا فَعَلَتَا	ان دو عورتوں نے نہیں کیا
		جمع	مَا فَعَلْنَ	ان سب عورتوں نے نہیں کیا

صیغے			گردان	معنی
حاضر	مذکر	واحد	مَا فَعَلْتَ	تو ایک مرد نے نہیں کیا
		مثنیٰ	مَا فَعَلْتُمَا	تم دو مردوں نے نہیں کیا
		جمع	مَا فَعَلْتُمْ	تم سب مردوں نے نہیں کیا
	مؤنث	واحد	مَا فَعَلْتِ	تو ایک عورت نے نہیں کیا
		مثنیٰ	مَا فَعَلْتُمَا	تم دونوں عورتوں نے نہیں کیا
		جمع	مَا فَعَلْتُنَّ	تم سب عورتوں نے نہیں کیا۔
متکلم	مذکر مؤنث	واحد	مَا فَعَلْتُ	میں نے نہیں کیا ایک مرد یا ایک عورت
		مثنیٰ جمع	مَا فَعَلْنَا	ہم دو مردوں یا دو عورتوں نے نہیں کیا
				ہم سب مرد یا سب عورتوں نے نہیں کیا

تمرین ۱

دَخَلَ ۔ سَمِعَ ۔ کَرُمَ ۔ نَصَرَ ۔ فَہِمَ ۔ کَثُرَ ۔ سے فعل ماضی منفی کی گردان کرو۔
صیغے اور معانی بھی تحریر کردو!

تمرین ۲

درج ذیل افعال کے صیغے بناتے ہوئے ترجمہ کرو ۔

مَا عَبَدْتُنَّ ۔ مَا نَصَرْنَا ۔ مَا كَتَبُوْا ۔ مَا فَهِمْتَ ۔ مَا لَعِبْتُمْ ۔ مَا سَمِعَا
مَا كَتَبَتْ ۔ مَا جَلَسْنَ ۔ مَا قَرَءْتُمَا ۔ مَا أَكَلْنَ ۔ مَا سَعِدْتِ ۔ مَا سَجَدَتَا ۔ مَا ذَهَبَ ۔

تمرین ۳

درج ذیل جملوں کی عربی بناؤ۔

تم نے مدد نہیں کی۔ہم داخل نہیں ہوئے۔ان دو مردوں نے نہیں لکھا۔
اس ایک عورت نے نہیں سنا۔ان سب عورتوں نے نہیں کھلایا۔تم دونوں بیٹھیں۔
تو ایک مرد نے گمان کیا۔ان سب مردوں نے سجدہ نہیں کیا۔اس ایک مرد نے
نہیں پڑھا۔ان دو عورتوں نے نہیں سمجھا۔تم سب عورتوں نے عبادت کی۔
تو ایک بزرگ ہوئی۔تم دونوں مرد قریب ہوئے۔میں دور ہوا۔ہم دونوں نے سجدہ کیا۔

تمرین ۴

درج ذیل افعال سے فعل ماضی مثبت اور فعل ماضی منفی کی گردان کرو صیغے
اور معنی بھی لکھو۔

طَلَبَ۔ جَعَلَ۔ خَلَقَ رَكِبَ حَمِدَ۔ حَسُنَ۔ كَبُرَ۔

تمرین ۵

جواب دو۔

۱ فعل مثبت کسے کہتے ہیں ؟
۲ فعل منفی کسے کہتے ہیں ؟
۳ ماضی مثبت سے ماضی منفی کیسے بنایا جاتا ہے ؟

سبق (۶)

فعل ماضی مجہول

آپ جانتے ہیں کہ ہر فعل کا ایک فاعل ہوا کرتا ہے جس کے ذریعہ فعل وجود میں آتا ہے۔ جیسے سَجَدَ زَیْدٌ (زید نے سجدہ کیا) اس میں سَجَدَ فعل اور زَیْدٌ فاعل ہے کبھی ایسا بھی ہوا کرتا ہے کہ فعل اور فاعل سے مل کر بات پوری نہیں ہوتی جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ (زید نے مارا) سوال پیدا ہوتا ہے کہ کس کو مارا معلوم ہوا کہ جس کو مارا گیا ہے اس کا تذکرہ کئے بغیر بات مکمل نہیں ہو رہی ہے۔ اس لئے اس شخص کا تذکرہ کر کے جملہ پورا کیا جاتا ہے اور کہا جاتا ہے ضَرَبَ زَیْدٌ خَالِدًا (زید نے خالد کو مارا) جس شخص کے اوپر کام کا اثر واقع ہوتا ہے اسے مفعول بہ کہتے ہیں۔ اوپر کی مثال میں "خالداً" مفعول بہ ہے۔

اب معلوم ہوا کہ فعل کے ساتھ عموماً ایک فاعل اور ایک مفعول بہ لایا جاتا ہے جیسا کہ اوپر کی مثال سے واضح ہے لیکن اگر فعل کا فاعل معلوم نہ ہو تو مفعول بہ اس کی جگہ لے لیتا ہے اور اس وقت مفعول بہ کو نائب فاعل کہتے ہیں۔ جیسے ضُرِبَ خَالِدٌ (خالد مارا گیا) یہاں مارنے والا معلوم نہیں ہے اس لئے خالد کو

فاعل کی جگہ لایا گیا۔ ایسی شکل میں فعل کی صورت تبدیل ہو جاتی ہے اور اسے "فعل مجہول" کہا جاتا ہے۔ اس موقع پر آپ چند ضروری باتیں ذہن نشین کرلیں۔

(۱) **فعل معروف :-** وہ فعل ہے جس کی نسبت فاعل کی طرف کی گئی ہو جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ خَالِدًا (زید نے خالد کو مارا)

(۲) **فعل مجہول :-** وہ فعل ہے جس کی نسبت مفعول بہ کی طرف ہو۔ جیسے ضُرِبَ خَالِدٌ (خالد کو مارا گیا)

(۳) فاعل پر ہمیشہ رفع (پیش) ہوتا ہے اور مفعول بہ پر ہمیشہ زبر ہوتا ہے۔

(۴) نائب فاعل پر ہمیشہ رفع (پیش) ہوتا ہے۔

ماضی مجہول بنانے کا طریقہ

اب تک آپ نے جو گردانیں پڑھی ہیں وہ ماضی معروف کی گردانیں تھیں۔ ماضی معروف ہی سے ماضی مجہول بنایا جاتا ہے۔ اس کا قاعدہ یہ ہے کہ ماضی معروف کے پہلے حرف کو پیش دے دو اور دوسرے حرف کو زیر اور آخری حرف کو اپنی حالت پر رہنے دو۔ مثلاً نَصَرَ سے نُصِرَ۔ سَمِعَ سے سُمِعَ وغیرہ۔

آسانی کے لئے ذیل میں ماضی مجہول کی پوری گردان لکھی جاتی ہے۔

معنیٰ	گردان	صیغے		
اس ایک مرد کی مدد کی گئی	نُصِرَ	واحد	مذکر	غائب
ان دو مردوں کی مدد کی گئی	نُصِرَا	مثنیٰ		
ان سب مردوں کی مدد کی گئی	نُصِرُوْا	جمع		
اس ایک عورت کی مدد کی گئی	نُصِرَتْ	واحد	مؤنث	
ان دو عورتوں کی مدد کی گئی	نُصِرَتَا	مثنیٰ		
ان سب عورتوں کی مدد کی گئی	نُصِرْنَ	جمع		
تو ایک مرد کی مدد کی گئی	نُصِرْتَ	واحد	مذکر	حاضر
تم دو مردوں کی مدد کی گئی	نُصِرْتُمَا	مثنیٰ		
تم سب مردوں کی مدد کی گئی	نُصِرْتُمْ	جمع		
تو ایک عورت کی مدد کی گئی	نُصِرْتِ	واحد	مؤنث	
تم دو عورتوں کی مدد کی گئی	نُصِرْتُمَا	مثنیٰ		
تم سب عورتوں کی مدد کی گئی	نُصِرْتُنَّ	جمع		
میری مدد کی گئی	نُصِرْتُ	واحد	مذکر و مؤنث	متکلم
ہم دونوں یا ہم سب کی مدد کی گئی	نُصِرْنَا	مثنیٰ / جمع		

تمرین

درج ذیل افعال سے فعل ماضی مجہول کی گردان کرو۔ صیغے اور معانی بھی لکھو۔

کَتَبَ ۔ سَمِعَ ۔ حَسِبَ ۔ قَرَءَ ۔ عَبَدَ ۔

تمرین ۲

درج ذیل افعال کے صیغے اور معانی بتاؤ۔

کُتِبْتَ ۔ سُمِعْنَا ۔ ضُرِبْنَ ۔ عُبِدَ ۔ نُصِرْتُنَّ ۔ ضُرِبْنَا ۔ عُلِمَا ۔ سُمِعَتْ ۔ ذُهِبْتُمْ ۔ طُلِبْتُ ۔ مُنِعَتْ ۔ خُلِقْتُمَا ۔ حُسِبُوْا ۔ نُصِرْتُمَا ۔

تمرین ۳

درج ذیل جملوں کی عربی بناؤ۔

ان دو مردوں کی مدد کی گئی۔ اس ایک عورت کو روکا گیا۔ تجھ ایک عورت کی مدد کی گئی۔ ان سب مردوں کو طلب کیا گیا۔ تجھ کو سجدہ کیا گیا۔ تم سب عورتوں کو طلب کیا گیا۔ اس ایک مرد کو پیٹا گیا۔ ان دو عورتوں کو جانا گیا۔ تم سب مردوں کو پیدا کیا گیا۔ ہم سب کو روکا گیا۔ تم دو مردوں کو سمجھا گیا۔ ان سب عورتوں کو لکھا گیا۔ تم دونوں عورتوں کو سنا گیا۔ مجھے روکا گیا۔

تمرین ۴

درج ذیل افعال سے پہلے ماضی معروف گردانو اور پھر ماضی مجہول گردانو معانی اور صیغے لکھو۔ جَعَلَ ۔ ظَلَمَ ۔ تَرَكَ ۔ جَمَعَ ۔ سَأَلَ ۔ بَعَثَ ۔ قَتَلَ ۔ أَخَذَ

سبق (۷)

فعل ماضی مجہول منفی

جس طرح سے فعل ماضی معروف کے شروع میں ما لگاکر اس کو منفی بنایا گیا تھا اسی طرح فعل ماضی مجہول کے شروع میں "ما" لگاکر ماضی مجہول بنایا جاتا ہے جیسے مَا نُصِرَ (اس کی مدد نہیں کی گئی)، مَا قُتِلَ (اس کو قتل نہیں کیا گیا) گردان اسی طرح ہوگی۔

گردان فعل ماضی مجہول منفی

صیغے			گردان	معنی
غائب	مذکر	واحد	مَا نُصِرَ	اس ایک مرد کی مدد نہیں کی گئی
		مثنیٰ	مَا نُصِرَا	ان دو مردوں کی مدد نہیں کی گئی
		جمع	مَا نُصِرُوْا	ان سب مردوں کی مدد نہیں کی گئی
	مؤنث	واحد	مَا نُصِرَتْ	اس ایک عورت کی مدد نہیں کی گئی
		مثنیٰ	مَا نُصِرَتَا	ان دو عورتوں کی مدد نہیں کی گئی
		جمع	مَا نُصِرْنَ	ان سب عورتوں کی مدد نہیں کی گئی

حاضر	مذکر	واحد	مَانُصِرْتَ	تیری مدد نہیں کی گئی
		مثنیٰ	مَانُصِرْتُمَا	تم دو مردوں کی مدد نہیں کی گئی
		جمع	مَانُصِرْتُمْ	تم سب مردوں کی مدد نہیں کی گئی
	مؤنث	واحد	مَانُصِرْتِ	تیری مدد نہیں کی گئی
		مثنیٰ	مَانُصِرْتُمَا	تم دو عورتوں کی مدد نہیں کی گئی
		جمع	مَانُصِرْتُنَّ	تم سب عورتوں کی مدد نہیں کی گئی
متکلم	مذکر مؤنث	واحد	مَانُصِرْتُ	میری مدد نہیں کی گئی
		مثنیٰ جمع	مَانُصِرْنَا	ہم دونوں کی یا ہم سب کی مدد نہیں کی گئی۔

تمرین ۱

درج ذیل افعال سے ماضی مجہول منفی کی گردانیں کرو۔

قَتَلَ۔ بَعَثَ۔ اَخَذَ۔ تَرَكَ۔ حَسِبَ

تمرین ۲

درج ذیل افعال کے صیغے اور معنی بتاؤ۔

مَا قُتِلْتُمْ۔ مَا ظُلِمْنَا۔ مَا عُلِمْتُنَّ۔ مَا تُرِكَ۔ مَا بُعِثْتَ۔ مَا ضُرِبْتُمَا۔ مَا بُعِثَا

مَا حُسِبُوْا۔ مَا ظُلِمْتِ۔ مَا بُعِثَ۔ مَا عُبِدْتُ۔ مَا نُصِرْنَ۔ مَا سُئِلْتُمَا۔ مَا طُلِبَتْ

تمرین ۳

درج ذیل جملوں کی عربی بناؤ؟

ان دو مردوں کو طلب نہیں کیا گیا۔ اس ایک عورت کی مدد نہیں کی گئی۔ تم سب عورتوں کو گمان نہیں کیا گیا۔ ان سب مردوں کو قتل نہیں کیا گیا۔ تیری عبادت نہیں کی گئی۔ ہمیں سمجھا نہیں گیا۔ تجھ ایک عورت سے پوچھا نہیں گیا۔ تم سب عورتوں کو نہیں سنا گیا۔ تم دو (مردوں) کو سجدہ نہیں کیا گیا۔ اس ایک مرد کو نہیں چھوڑا گیا۔ تم دونوں عورتوں کو نہیں روکا گیا۔ ہم دونوں کی مدد نہیں کی گئی۔ ان دو عورتوں کو نہیں بھیجا گیا۔ تم سب مردوں کو پکڑا نہیں گیا۔ مجھے پیٹا نہیں گیا۔

تمرین ۴

جواب دو

۱ نائب فاعل کسے کہتے ہیں ؟

۲ فعل مجہول کسے کہتے ہیں ؟

۳ ماضی معروف سے ماضی مجہول کیسے بنایا جاتا ہے ؟

۴ ماضی مجہول مثبت سے ماضی مجہول منفی کیسے بنائیں گے ؟

سبق (۸)

فعل لازم و فعل متعدی

فعل لازم:- وہ فعل ہے جو صرف فاعل چاہتا ہے۔ جیسے جَلَسَ زَیْدٌ (زید بیٹھا) ذَھَبَ بَکْرٌ (بکر گیا)

فعل متعدی:- وہ فعل ہے جس کو فاعل کے ساتھ مفعول کی بھی ضرورت ہو جیسے نَصَرَ خَالِدٌ حَامِداً (خالد نے حامد کی مدد کی) قَرَأَ عَلِیٌّ کِتَاباً (علی نے کتاب پڑھی)

یہ بات خاص طور پہ یاد رکھئے کہ "فعل لازم" سے فعل مجہول نہیں بنتا ہے بلکہ فعل مجہول صرف فعل متعدی سے بنتا ہے۔ کیونکہ فعل مجہول میں فعل کی نسبت مفعول کی طرف ہوتی ہے اور فعل لازم کا مفعول ہی آ ہی نہیں سکتا۔

تمرین

درج ذیل افعال میں سے لازم اور متعدی چھانٹو۔

عَرَفَ ، فَتَحَ ، کَرُمَ ۔ نَصَرَ ، کَتَبَ ، سَمِعَ ، عَلِمَ ، جَھِلَ ، خَلَقَ ،

مَنَعَ ، عَظُمَ ، حَسِبَ ، عَبَدَ ، خَرَجَ ، سَجَدَ ، فَهِمَ ، لَعِبَ ، أَكَلَ ، كَثُرَ ، شَرِبَ ، حَمِدَ ، نَجَحَ ، فَرِحَ ، اَخَذَ ، تَرَكَ ، قَتَلَ ، بَعَثَ ،

تمرین ۲

درج ذیل جملوں میں فعل لازم اور فعل متعدی کی نشاندہی کرو۔

۱۔ اَكَلَ الوَلَدُ ۔۔۔ ۲۔ غَابَ التِلْمِيذُ

۳۔ عَبَدَ النَاسُ اللّٰهَ ۔۔۔ ۴۔ جَاءَ الضَّيفُ

۵۔ فَرِحَ عَابِدٌ ۔۔۔ ۶۔ شَرِبَ الكَلْبُ المَاءَ

۷۔ كَثُرَ الجَهْدُ ۔۔۔ ۸۔ حَمِدَ المُسْلِمُ رَبَّهُ

۹۔ جَلَسَ فِي بُيْدٌ ۔۔۔ ۱۰۔ خَلَقَ اللّٰهُ النَاسَ

تمرین ۳

۱ فعل لازم کسے کہتے ہیں ؟

۲ فعل متعدی کسے کہتے ہیں ؟

۳ کیا فعل لازم سے فعل مجہول بنایا جا سکتا ہے ؟

خالی جگہ پر کرو !

(۱) تَعِبَ .... (۲) حَضَرَ .... (۳) سَأَلَ ....

(۴) .... اَلتِّلْمِيذُ (۴) قَرَءَ الوَلَدُ ...... (۵) نَصَرَ ..... اَلْمُسْلِمِيْنَ

سبق (۹)

فعل مضارع

آپ کو معلوم ہے کہ فعل مضارع سے موجودہ اور مستقبل زمانہ میں کام کا ہونا یا کرنا سمجھا جاتا ہے۔ جیسے یَفْعَلُ (وہ کرتا ہے یا کرے گا)

فعل مضارع بنانے کا قاعدہ

فعل مضارع دراصل فعل ماضی سے بنایا جاتا ہے۔ فعل ماضی کے واحد مذکر غائب کے صیغہ میں پہلا حرف ساکن کرکے شروع میں "ی" لگا دی جائے اور آخری حرف کو پیش دے دیا جائے۔ جیسے

فَعَلَ سے یَفْعَلُ وہ کرتا ہے یا کرے گا

فَتَحَ سے یَفْتَحُ وہ کھولتا ہے یا کھولے گا

ذَهَبَ سے یَذْهَبُ وہ جاتا ہے یا جائے گا

ماضی میں جس طرح سے صیغہ واحد مذکر غائب (فَعَلَ) اصل بنیاد ہے اور باقی صیغے اسی سے بنائے جاتے ہیں۔ اس طرح سے مضارع میں بھی اصل بنیاد صیغہ واحد مذکر غائب ہے۔ باقی تمام صیغے اسی سے بنائے جاتے ہیں۔ آپ فعل مضارع کی گردان

اچھی طرح یاد کرلیں تاکہ باقی افعال سے بھی آپ مضارع کی پوری گردان کر سکیں۔

گردان فعل مضارع معروف مثبت

صیغے			گردان	معانی
غائب	مذکر	واحد	یَفْعَلُ	وہ ایک مرد کرتا ہے یا کرے گا
		مثنیٰ	یَفْعَلَانِ	وہ دو مرد کرتے ہیں یا کریں گے
		جمع	یَفْعَلُوْنَ	وہ سب مرد کرتے ہیں یا کریں گے
	مؤنث	واحد	تَفْعَلُ	وہ ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی
		مثنیٰ	تَفْعَلَانِ	وہ دو عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی
		جمع	یَفْعَلْنَ	وہ سب عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی
حاضر	مذکر	واحد	تَفْعَلُ	تو ایک مرد کرتا ہے یا کرے گا
		مثنیٰ	تَفْعَلَانِ	تم دو مرد کرتے ہو یا کرو گے
		جمع	تَفْعَلُوْنَ	تم سب مرد کرتے ہو یا کرو گے
	مؤنث	واحد	تَفْعَلِیْنَ	تو ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی
		مثنیٰ	تَفْعَلَانِ	تم دو عورتیں کرتی ہو یا کرو گی
		جمع	تَفْعَلْنَ	تم سب عورتیں کرتی ہو یا کرو گی
متکلم	مذکر ومؤنث	واحد	اَفْعَلُ	میں کرتا ہوں یا کرونگا (ایک مرد یا ایک عورت)
		مثنیٰ وجمع	نَفْعَلُ	ہم دو مرد یا عورت کرتے ہیں یا کریں گے ہم سب مرد یا عورتیں کرتے ہیں یا کریں گے

تمرین ۱۱

درج ذیل افعال کے صیغے اور معانی بتاؤ .

يَفْعَلَانِ ، تَفْعَلُ ، يَفْعَلْنَ ، تَفْعَلَانِ ، تَفْعَلِينَ ، أَفْعَلُ ، تَفْعَلْنَ ، تَفْعَلَانِ ، نَفْعَلُ ، تَفْعَلُ ، يَفْعَلُونَ ، يَفْعَلُ ، تَفْعَلُونَ .

تمرین ۱۲

درج ذیل فقروں کی عربی بناؤ۔

تم سب کرتے ہو. وہ دونوں کرتے ہیں. وہ سب کریں گے . وہ دونوں عورتیں کرتی ہیں . وہ سب عورتیں کریں گی . تم دونوں کرتے ہو. ہم سب کریں گے . تو ایک عورت کرتی ہے . تم سب عورتیں کرتی ہو . میں کروں گا . وہ دونوں کریں گے . وہ ایک عورت کرے گی . تم سب مرد کرو گے . ہم سب کرتے ہیں. تو ایک مرد کرے گا. تم دونوں عورتیں کرتی ہو . وہ کرتا ہے . وہ دونوں عورتیں کریں گی . ہم سب کریں گی . وہ سب عورتیں کرتی ہیں . تم دونوں کرو گے . تم سب عورتیں کرو گی . ہم سب کرتی ہیں . تو ایک مرد کرتا ہے . تو ایک عورت کرے گی . میں کرتا ہوں . ہم دونوں کرتی ہیں . وہ کرے گا . وہ سب کرتے ہیں . وہ ایک عورت کرتی ہے . تم دونوں عورتیں کرو گی . ہم دونوں کرتے ہیں . ہم سب

کریں گے۔

تمرین ۳

درج ذیل افعال سے فعل مضارع کی گردان مع صیغہ ومعنیٰ اپنی کاپی پر لکھو۔

یَذْهَبُ۔ یَفْتَحُ۔ یَکْسِرُ۔ یَسْمَعُ۔ یَکْتُبُ

تمرین ۴

جوڑے ملاؤ۔

یَذْبَحُوْنَ	تو دھوتی ہے۔
اَشْکُرُ	تم سب پہنو گی۔
تَلْبَسْنَ	وہ دونوں پوچھیں گے۔
نَرْجِعُ	میں شکر ادا کرتی ہوں۔
تَغْسِلِیْنَ	وہ ذبح کرتے ہیں۔
یَسْأَلَانِ	ہم واپس آئیں گے۔

تمرین ۵

جواب دو۔

(۱) فعل مضارع کسے کہتے ہیں؟ (۲) فعل مضارع بنانے کا قاعدہ کیا ہے؟

سبق (۱۰)

فعل مضارع کی شناخت

فعل مضارع کی گردان آپ یاد کر چکے ہیں۔ دوسرے تمام افعال سے بھی فعل مضارع کی گردان اسی طرح ہوگی۔ یہ بات ذہن نشین کر لیجئے کہ مضارع کے شروع میں "ا ت۔ ی۔ ن" میں سے کسی ایک حرف کا ہونا ضروری ہے۔ یہ حروفِ مضارع کہلاتے ہیں۔ تفصیل نیچے درج کی جاتی ہے۔

"ی" چار صیغوں کے شروع میں	واحد مذکر غائب	يَفْعَلُ
	تثنیہ " "	يَفْعَلَانِ
	جمع " "	يَفْعَلُوْنَ
	جمع مؤنث "	يَفْعَلْنَ

"ت" آٹھ صیغوں	واحد مؤنث غائب	تَفْعَلُ
	تثنیہ " "	تَفْعَلَانِ
	واحد مذکر مخاطب	تَفْعَلُ

کے	مثنیٰ مذکر مخاطب	تَفْعَلَانِ
شروع	جمع 〃 〃	تَفْعَلُوْنَ
میں	واحد مؤنث 〃	تَفْعَلِیْنَ
آتی	مثنیٰ 〃 〃	تَفْعَلَانِ
ہے	جمع 〃 〃	تَفْعَلْنَ
〃 ا 〃	صرف صیغہ واحد متکلم مشترک کے شروع میں	اَفْعَلُ
〃 ن 〃	صرف صیغہ مثنیٰ و جمع متکلم مشترک کے شروع میں	نَفْعَلُ

تمرین ۱

مضارع کی گردان سمجھ لینے کے بعد اب درج ذیل افعال سے مضارع کی پوری گردان لکھو۔ صیغے اور معنی بھی تحریر کرو۔

یَذْهَبُ۔ یَفْتَحُ۔ یَشْرَبُ، یَسْمَعُ۔ یَعْلَمُ۔ یَلْعَبُ۔

تمرین ۲

درج ذیل افعال کے صیغے اور معنی بتاؤ:

یَذْهَبْنَ۔ یَلْعَبُوْنَ۔ تَذْهَبَانِ، تَفْتَحُ۔ تَعْلَمُوْنَ۔ تَشْرَبَانِ۔ تَعْلَمَانِ۔ نَلْعَبُ۔ یَسْمَعُ۔ تَشْرَبَانِ۔ تَعْلَمْنَ۔ اَشْرَبُ۔ تَلْعَبِیْنَ یَسْمَعْنَ۔ تَفْتَحُ۔ یَعْلَمَانِ۔ تَشْرَبُ۔

تمرین ۳

درج ذیل جملوں کی عربی بناؤ۔

میں کھولوں گا۔ وہ سب لکھیں گے۔ وہ جائے گی۔ تم سب کھولو گے۔ تو جاتی ہے۔ ہم جانتی ہیں۔ وہ کھولتا ہے۔ وہ جانتی ہے۔ وہ سب پیتی ہیں۔ تم دونوں جاؤ گے۔ تو سنتی ہے۔ ہم کھولتے ہیں۔ وہ دونوں جائیں گے۔ وہ سب جائیں گی تم سب کھیلو گے۔ تم دونوں پیو گی۔ میں پیتی ہوں۔ وہ دونوں پیتے ہیں۔ وہ دونوں جائیں گی۔ تو کھیلے گا۔ تم دونوں پیتے ہو۔ ہم سنیں گے۔ تو جانتا ہے۔ تم دونوں سنتی ہو۔ وہ پیئے گا۔ تم سب سنو گی۔ ہم کھیلیں گی۔ وہ سب جانتے ہیں۔ وہ دونوں لکھتی ہیں۔ تم سب سنتی ہو۔

تمرین ۴

جواب دو

۱ حروف مضارع کسے کہتے ہیں ؟ یہ کتنے ہیں ؟

۲ "ی" کتنے صیغوں کے شروع میں آتی ہے ؟

۳ "ا" کس صیغہ کے شروع میں آتا ہے ؟

۴ "ت" کتنے صیغوں کے شروع میں آتا ہے ؟

۵ "ن" کس صیغہ کے شروع میں آتا ہے ؟

سبق (۱۱)

فعل مضارع کی مختلف صورتیں

آپ پڑھ چکے ہیں کہ ماضی کے تین وزن آتے ہیں۔

فَعَلَ جیسے سَجَدَ۔ عَبَدَ۔ فَتَحَ

فَعِلَ جیسے حَسِبَ۔ نَعِمَ۔ فَرِحَ

فَعُلَ جیسے کَرُمَ۔ شَرُفَ۔ عَظُمَ

یہ تبدیلی دوسرے حرف پر زبر، زیر، پیش کی تبدیلی کی وجہ سے ہوتی ہے۔

بالکل اسی طرح مضارع کے بھی تین وزن ہیں۔

یَفْعَلُ جیسے یَفْتَحُ، یَذْھَبُ، یَشْرَبُ

یَفْعِلُ جیسے یَجْلِسُ۔ یَضْرِبُ، یَظْلِمُ

یَفْعُلُ جیسے یَسْجُدُ۔ یَنْصُرُ۔ یَکْرُمُ۔

ان سب کی گردانیں اسی طرح ہوں گی صرف درمیانی حرف کی حرکت اپنی حالت پر رہے گی۔

تمرین ۱

درج ذیل افعال سے فعل مضارع (معروف، مثبت) کی گردان کرو معانی:

اور صیغے بھی لکھو؛ درمیانی حرف کی حرکت کا خیال رکھو۔

یَفْہَمُ (وہ سمجھتا ہے یا سمجھے گا) یَکْتُبُ (وہ لکھتا ہے یا لکھے گا) یَظْلِمُ (وہ ظلم کرتا ہے یا کرے گا) یَمْنَعُ (وہ روکتا ہے یا روکے گا) یَجْلِسُ (وہ بیٹھتا ہے، یا بیٹھے گا) یَسْجُدُ (وہ سجدہ کرتا ہے یا کرے گا)

تمرین ۷

ترجمہ کرو۔ صیغے اور معانی بتاؤ۔

یَسْجُدْنَ۔ تَضْرِبُ۔ تَکْرُمُوْنَ۔ تَفْہَمَانِ۔ نَعْلَمُ۔ یَنْصُرَانِ۔ تَحْسَبُ۔ تَظْلِمُوْنَ۔ تَنْصُرَانِ۔ اَذْھَبُ۔ تَجْلِسَانِ۔ تَظْلِمُوْنَ۔ یَفْہَمُ۔ نَکْتُبُ

تمرین ۸

درج ذیل کی عربی بناؤ۔

تو ظلم کرتا ہے۔ وہ بیٹھتی ہے۔ وہ کھاتے ہیں۔ وہ جائے گا۔ تم دونوں سجدہ کرو گے۔ تم سب عبادت کرو گی۔ وہ دونوں سمجھتی ہیں۔ وہ سب ظلم کرتی ہیں۔ تو گمان کرتا ہے۔ وہ دونوں بیٹھتے ہیں۔ تم سب عبادت کرو گی۔ وہ دونوں لکھیں گی۔ تم سب لکھتے ہو۔ وہ دونوں لکھیں گی۔ وہ کھائیں گی۔ ہم دونوں کھیلتے ہیں۔ تو بزرگ ہوگا۔ وہ سب مدد کریں گی۔ وہ روکے گی۔ وہ دونوں سجدہ کریں گے۔ تم سب خوش ہوتی ہو۔ ہم دونوں کھولیں گے۔ تم دونوں بیٹھو گی۔

سبق (۱۲)

فعل مضارع معروف منفی

جس طرح فعل ماضی کے شروع میں " ما " لگا کر اسے منفی بنا لیتے ہیں۔ اسی طرح فعل مضارع مثبت کے شروع میں " لا " لگا کر اسے منفی بنا لیتے ہیں۔ فعل مضارع منفی کی گردان ذیل میں لکھی جاتی ہے۔ مضارع منفی کی تمام گردانیں اسی طرح ہوں گی۔

صیغے			گردان	معنی
غائب	مذکر	واحد	لَا یَفْعَلُ	وہ ایک مرد نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا۔
		مثنیٰ	لَا یَفْعَلَانِ	وہ دو مرد نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے۔
		جمع	لَا یَفْعَلُوْنَ	وہ سب مرد نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے۔
	مؤنث	واحد	لَا تَفْعَلُ	وہ ایک عورت نہیں کرتی ہے یا نہیں کرے گی۔
		مثنیٰ	لَا تَفْعَلَانِ	وہ دو عورتیں نہیں کرتی ہیں یا نہیں کریں گی۔
		جمع	لَا یَفْعَلْنَ	وہ سب عورتیں نہیں کرتی ہیں یا نہیں کریں گی۔
حاضر	مذکر	واحد	لَا تَفْعَلُ	تو ایک مرد نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا۔
		مثنیٰ	لَا تَفْعَلَانِ	تم دو مرد نہیں کرتے ہو یا نہیں کرو گے۔
		جمع	لَا تَفْعَلُوْنَ	تم سب مرد نہیں کرتے ہو یا نہیں کرو گے۔
	مؤنث	واحد	لَا تَفْعَلِیْنَ	تو ایک عورت نہیں کرتی ہے یا نہیں کرے گی۔
		مثنیٰ	لَا تَفْعَلَانِ	تم دو عورتیں نہیں کرتی ہو یا نہیں کرو گی۔
		جمع	لَا تَفْعَلْنَ	تم سب عورتیں نہیں کرتی ہو یا نہیں کرو گی۔

صیغے			گردان	معنیٰ
متکلم	مذکر و مونث	واحد	لَا اَفْعَلُ	میں نہیں کرتا ہوں یا نہیں کرونگا (ایک مرد یا عورت)
		مثنیٰ جمع	لَا نَفْعَلُ	ہم دو عورتیں یا دو مرد نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے، ہم سب عورتیں یا سب مرد نہیں کرتے ہیں یا نہیں کرینگے

تمرین ۱

درج ذیل افعال سے مضارع معروف منفی کی گردان کرو.

لَا يَذْبَحُ ۔ لَا يَعْرِفُ. لَا يَرْقُدُ ۔ لَا يَرْفَعُ. لَا يَظْلِمُ. لَا يَنْظُرُ.

تمرین ۲

درج ذیل صیغوں کی شناخت کرو۔ اور ترجمہ کرو.

لَا تَرْفَعَانِ۔ لَا يَرْفَعُوْنَ. لَا تَعْرِفُ ۔ لَا تَظْلِمِيْنَ ۔ لَا يَظْلِمُ. لَا تَرْقُدُوْنَ.
لَا تَنْظُرْنَ . لَا اَعْرِفُ. لَا يَذْبَحْنَ. لَا نَرْقُدُ . لَا يَذْبَحُ. لَا تَنْظُرَانِ. لَا يَرْقُدَانِ.

تمرین ۳

درج ذیل جملوں کی عربی بناؤ.

میں نہیں سوؤں گا. تم سب سجدہ نہیں کرتی ہو. وہ دونوں ظلم نہیں

گے ۔ وہ کھیلتی نہیں ہے۔ وہ دونوں نہیں جائیں گی۔ وہ سب نہیں دیکھتے ہیں۔ وہ آرام نہیں کرے گی ۔ وہ سب بیٹھتی نہیں ہیں۔ تم دونوں نہیں جاتے ہو۔ تم سب ظلم نہیں کرتے ہو۔ وہ ذبح نہیں کریں گی ۔ وہ سجدہ نہیں کرے گا۔ وہ دونوں نہیں سمجھتے۔ تو نہیں کھیلے گا۔ ہم مدد نہیں کریں گے۔ تم سب نہیں لکھو گے ۔ وہ سب نہیں پئیں گے۔ وہ دونوں پہچانتی نہیں ہیں۔ تو دیکھتا نہیں ہے۔ تم دونوں نہیں ہو گی۔ میں سمجھتا نہیں ہوں ۔

تمرین ۴

درج ذیل کا ترجمہ کرو مضارع مثبت اور مضارع منفی چھانٹو ۔

تَرْقُدُ وَلاَ اَرْقُدُ ، تَجْلِسُوْنَ وَلاَ تَلْبَثُوْنَ. لاَ يَلْعَبْنَ وَتَقْرَؤُوْنَ تَسْجُدِيْنَ وَنَذْهَبُ. نَنْظُرُ وَلاَ نَعْرِفُ. تَذْهَبَانِ وَلاَ تَشْرَبَانِ تَذْبَحُ وَيَاْكُلُوْنَ. تَجْلِسْنَ وَلاَ يَجْلِسْنَ.

تمرین ۵

جواب دو

۱ فعل مضارع کے کتنے وزن آتے ہیں ؟

۲ مضارع مثبت کو مضارع منفی کیسے بنایا جاتا ہے ؟

سبق (۱۳)

فعل مضارع مجہول

مضارع معروف سے اگر مضارع مجہول بنانا ہو تو اس کا بہت آسان طریقہ ہے. حروف مضارع (ا. ت. ی. ن) یعنی مضارع کے پہلے حرف کو ضمہ (پیش) دیدو اور آخری حرف سے پہلے والے حرف کو فتحہ (زبر) دے دو. جیسے

يَفْعَلُ سے يُفْعَلُ. وہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا.

يَضْرِبُ سے يُضْرَبُ. وہ مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا.

يَنْصُرُ سے يُنْصَرُ. وہ مدد کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا. (اس کی مدد کیجاتی ہے یا کیجائیگی)

یہ بات یاد رکھئے کہ جب فعل کی نسبت مفعول کی طرف کرنا ہو تب فعل مجہول بنایا جاتا ہے. دوسری بات یہ یاد رکھئے کہ مضارع مجہول کا درمیانی حرف ہمیشہ مفتوح (زبر والا) رہیگا.

یہ بات بھی یاد رہے کہ فعل لازم سے مجہول نہیں بنتا.

پوری گردان نیچے درج ہے اچھی طرح ذہن نشین کر لیجیے.

صیغے			گردان	معنی
غائب	مذکر	واحد	يُنْصَرُ	اس ایک آدمی کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی.
		تثنیٰ	يُنْصَرَانِ	ان دو مردوں کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی.
		جمع	يُنْصَرُوْنَ	ان سب مردوں کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی.

صیغے			گردان	معنی
غائب	مؤنث	واحد	تُنْصَرُ	اس ایک عورت کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔
		مثنیٰ	تُنْصَرَانِ	ان دو عورتوں کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔
		جمع	يُنْصَرْنَ	ان سب عورتوں کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔
حاضر	مذکر	واحد	تُنْصَرُ	تجھ ایک مرد کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔
		مثنیٰ	تُنْصَرَانِ	تم دونوں مردوں کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔
		جمع	تُنْصَرُوْنَ	تم سب مردوں کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔
	مؤنث	واحد	تُنْصَرِيْنَ	تجھ ایک عورت کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔
		مثنیٰ	تُنْصَرَانِ	تم دونوں عورتوں کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔
		جمع	تُنْصَرْنَ	تم سب عورتوں کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔
متکلم	مذکر و مؤنث	واحد	أُنْصَرُ	میری مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی (ایک مرد یا ایک عورت کی)،
		مثنیٰ و جمع	نُنْصَرُ	ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا سب مردوں یا سب عورتوں کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔

تمرین

درج ذیل افعال سے مضارع مجہول مثبت کی گردان کرو۔ صیغے اور معنی بھی تحریر کرو

يَرْزُقُ ، يَسْأَلُ ، يَظْلِمُ ، يَبْعَثُ ، يَفْتَحُ

تمرین ۲

ترجمہ کرو اور صیغے بھی بتاؤ۔

يُرْزَقِيْنَ ـ تُسْئَلُ ـ يُحْسَبْنَ ـ يُبْعَثُوْنَ ـ تُحْسَبِيْنَ ـ تُرْزَقُوْنَ
يُنْصَرُ ـ تُتْرَكَانِ ـ تُظْلَمْنَ ـ نُطْلَبُ ـ تُنْظَرَانِ ـ أُبْعَثُ ـ نُذْبَحُ ـ

تمرین ۳

عربی میں ترجمہ کرو۔

تم سب عورتیں بھیجی جاؤ گی۔ ہماری مدد کی جائے گی۔ اس کی مدد کی جاتی ہے
تو روکی جاتی ہے۔ ان سب کو قتل کیا جائے گا۔ ان دونوں عورتوں پر ظلم کیا جاتا
ہے۔ تجھ پر ظلم کیا جائے گا۔ وہ پوچھی جائے گی۔ تم سب مردوں کو چھوڑا جاتا ہے۔
مجھے قتل کیا جائے گا۔ تم دونوں عورتوں کو رزق دیا جائے گا۔ وہ دونوں قید
کئے جاتے ہیں۔ وہ سب عورتیں دیکھی جاتی ہیں۔ تم دونوں کی مدد کی جاتی ہے۔

تمرین ۴

۱ مضارع مجہول کس فعل سے بنایا جاتا ہے ؟
۲ مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ کیا ہے ؟
۳ فعل مجہول کب بنایا جاتا ہے ؟
۴ فعل مجہول، فعل لازم سے بنتا ہے یا فعل متعدی سے ؟

سبق (۱۴)

فعل مضارع مجہول منفی

جس طرح فعل مضارع معروف کے شروع میں "لا" لگا کر اسے منفی بنایا جاتا ہے اسی طرح فعل مضارع مجہول کے شروع میں "لا" لگا کر اسے بھی منفی بنایا جاتا ہے۔ گردان اسی طرح ہوگی۔

گردان فعل مضارع مجہول منفی

صیغے			گردان	معنیٰ
غائب	مذکر	واحد	لَا يُنْصَرُ	اس ایک مرد کی مدد نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی
		مثنیٰ	لَا يُنْصَرَانِ	ان دو مردوں کی مدد نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی
		جمع	لَا يُنْصَرُوْنَ	ان سب مردوں کی مدد نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کیجائیگی۔
	مؤنث	واحد	لَا تُنْصَرُ	اس ایک عورت کی مدد نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی
		مثنیٰ	لَا تُنْصَرَانِ	ان دو عورتوں کی مدد نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی
		جمع	لَا يُنْصَرْنَ	ان سب عورتوں کی مدد نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی
حاضر	مذکر	واحد	لَا تُنْصَرُ	تجھ ایک مرد کی مدد نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی۔
		مثنیٰ	لَا تُنْصَرَانِ	تم دونوں مردوں کی مدد نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کیجائیگی
		جمع	لَا تُنْصَرُوْنَ	تم سب مردوں کی مدد نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کیجائیگی

صیغے			گردان	معنیٰ
حاضر	مؤنث	واحد	لَا تُنْصَرِیْنَ	تجھ ایک عورت کی مدد نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائیگی
		مثنیٰ	لَا تُنْصَرَانِ	تم دونوں عورتوں کی مدد نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کیجائیگی.
		جمع	لَا تُنْصَرْنَ	تم سب عورتوں کی مدد نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کیجائیگی
متکلم	مذکر و مؤنث	واحد	لَا اُنْصَرُ	میری مدد نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائیگی (ایک مرد یا ایک عورت کی)
		مثنیٰ جمع	لَا نُنْصَرُ	(ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا سب مردوں یا سب عورتوں کی مدد نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی)

تمرین ۱

درج ذیل افعال سے فعل مضارع مجہول منفی بنا کر ان کی گردان کرو معنیٰ اور صیغے بھی تحریر کرو۔

یَحْسِبُ. یَکْتُبُ. یَعْلَمُ. یَنْصُرُ. یَضْرِبُ.

تمرین ۲

صیغے اور معانی بتاؤ. ترجمہ بھی کرو۔

لَا یُبْعَثُ. لَا تُکْتَبَانِ. لَا یُظْلَمْنَ. لَا نُبْعَثُ. لَا تُنْصَرُوْنَ. لَا تُرْزَقُوْنَ. لَا تُقْتَلُ. لَا تُسْئَلْنَ. لَا تُعْلَمَانِ. لَا تُنْصَرُوْنَ. لَا تُذْبَحِیْنَ. لَا یُظْلَمَانِ.

تمرین ۳

عربی میں ترجمہ کرو.

وہ سب قتل نہیں کئے جائیں گے. تم دو ظلم نہیں کئے جاؤ گے. تجھ پر ظلم نہیں کیا جاتا ہے ہم نہیں پوچھے جائیں گے. تم سب نہیں دیکھے جاتے ہو. میں نہیں بھیجا جاؤں گا تو ایک عورت قتل نہیں کی جائے گی. تم سب نہیں بھیجی جاتی ہو. ان دونوں پر ظلم نہیں کیا جاتا ہے.

تمرین ۴

جواب دو۔

۱ فعل منفی کسے کہتے ہیں ؟

۲ ماضی مثبت کو ماضی منفی کیسے بناتے ہیں ؟

۳ مضارع مثبت کو مضارع منفی کیسے بنایا جاتا ہے ؟

سبق (۱۵)

فعل امر

امر کے معنیٰ ہیں کسی کام کا حکم دینا جس فعل سے کسی کام کے کرنے کا حکم معلوم ہو اس کو فعل امر کہتے ہیں جیسے اُفْعَلْ (تو کر)

فعل امر بنانے کا قاعدہ

فعل امر فعل مضارع سے بنایا جاتا ہے۔ اس طور پر کہ فعل مضارع کے واحد مذکر حاضر کے صیغہ سے "علامت مضارع" کو دور کر دو۔ مثلاً تَفْعَلُ سے فْعَلُ اب پہلا حرف ساکن ہے۔ اس لئے اس کو پڑھ نہیں سکتے چنانچہ شروع میں ہمزۂ وصل "ا" بڑھا دو اور یہ دیکھو کے فعل کے درمیانی حرف پر کیا حرکت ہے۔ اگر درمیانی حرف پر زیر یا زبر ہے تو ہمزۂ وصل کو زیر دیدو اور اگر درمیانی حرف پر پیش ہے تو ہمزۂ وصل کو پیش دیدو اور آخر والے حرف کو جزم دیدو۔ جیسے

تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ

تَذْهَبُ سے اِذْهَبْ

تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ

فعل امر کی پوری گردان نیچے لکھی جاتی ہے اسے اچھی طرح ذہن نشین کر لو۔

گردان فعل امر

صیغے			گردان	معنیٰ
حاضر	مذکر	واحد	اِفْعَلْ	تو ایک مرد کر
		مثنیٰ	اِفْعَلَا	تم دو مرد کرو
		جمع	اِفْعَلُوا	تم سب مرد کرو
	مؤنث	واحد	اِفْعَلِی	تو ایک عورت کر
		مثنیٰ	اِفْعَلَا	تم دو عورتیں کرو
		جمع	اِفْعَلْنَ	تم سب عورتیں کرو

تمرین ۱

درج ذیل افعال سے فعل امر بنا کر ان کی گردانیں مع معانی و صیغے لکھو۔ اس بات کا خیال رکھو کہ اگر مضارع کا درمیانی حرف مفتوح یا مکسور ہو تو ہمزہ وصل مکسور ہوگا اور اگر درمیانی حرف مضموم ہو تو ہمزہ وصل مضموم ہوگا۔

تَنْصُرُ۔ تَكْتُبُ۔ تَعْرِفُ۔ تَجْلِسُ۔ تَعْلَمُ۔ تَسْمَعُ۔

تمرین ۲

درج ذیل افعال کا ترجمہ کرو۔ صیغے بھی لکھو۔

اُكْتُبَا۔ اِجْلِسْ۔ اِعْرِفَا۔ اِعْرِفُوْا۔ اُنْصُرْ۔ اِسْمَعُوْا۔ اِجْلِسَا۔ اِعْلَمْ
اِسْمَعْنَ۔ اِعْلَمُوْا۔ اُنْصُرْنَ۔ اِعْرِفِيْ۔

تمرین ۳

عربی بناؤ۔

تم دونوں جاؤ۔ تو ایک عورت بیٹھ۔ تم سب مرد لکھو۔ تم سب عورتیں مدد کرو۔ تو ایک مرد پہچان۔ تم دونوں عورتیں سنو۔ تم سب مرد جانو۔ تم دونوں عورتیں کرو۔ تو ایک عورت لکھ۔

تمرین ۴

درج ذیل افعال سے فعل امر کی گردان کرو۔

تَجْعَلُ۔ تَغْسِلُ۔ تَدْخُلُ۔ تَرْكَبُ۔ تَحْسِبُ۔ تَعْبُدُ۔ تَرْجِعُ
تَنْظُرُ۔ تَفْتَحُ۔

تمرین ۵

عربی بناؤ۔

تم سب مدرسہ جاؤ۔ تم دونوں مرد کرسی پر بیٹھو۔ تو ایک عورت کپڑے

دھو۔ تم عورتیں حق کو پہچانو۔ تم سب عورتیں گاڑی پر سوار ہو جاؤ۔ تو ایک مرد مدرسہ میں داخل ہو۔ تم سب عورتیں سفر سے واپس آؤ۔ تو دروازہ کھول (ایک مرد) تو ایک عورت مظلوم کی مدد کر۔ تم سب اللہ کی عبادت کرو۔

تمرین ۶

درج ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو اور فعل امر چھانٹ کر صیغوں کی شناخت کرو۔

اِذْهَبَا اِلَى الْمَيْدَانِ۔ اُنْصُرْنَ الْفُقَرَاءَ۔ اِجْلِسُوْا بِالْاَدَبِ۔ اُدْخُلُوا الْمَسْجِدَ۔ اِرْكَبْ عَلَى الْفَرَسِ۔

تمرین ۷

جواب دو

۱ فعل امر کسے کہتے ہیں ؟

۲ فعل امر بنانے کا قاعدہ کیا ہے ؟

۳ ہمزۂ وصل کسے کہتے ہیں ؟

۴ ہمزۂ وصل پر کیا حرکت آتی ہے ؟

سبق (۱۶)

فعل نہی

نہی کے معنیٰ ہیں روکنا جس فعل کے ذریعہ کسی کام سے روکا جائے اُسے فعل نہی کہتے ہیں جیسے لَا تَضْرِبْ (تو مت مار)

فعل نہی بنانے کا قاعدہ

فعل نہی بنانے کا قاعدہ بہت آسان ہے. فعل نہی بھی فعل مضارع سے بنایا جاتا ہے. اس طرح کہ فعل مضارع کے شروع میں لائے نہی "لا" لگا دیجیے. آخری حرف کو جزم دے دیجئے. جیسے تَفْعَلُ سے لَا تَفْعَلْ. جن صیغوں کے آخر میں نون ہے ان کا نون گرا دیجئے. جیسے تَفْعَلَانِ سے لَا تَفْعَلَا. البتہ جمع مؤنث میں نون باقی رہے گا جیسے تَفْعَلْنَ سے لَا تَفْعَلْنَ فی الحال صرف حاضر کے صیغوں کی گردان دی جاتی ہے. اسے ذہن نشین کر لیجئے.

صیغے			گردان	معنیٰ
مذکر	حاضر	واحد مثنیٰ جمع	لَا تَفْعَلْ لَا تَفْعَلَا لَا تَفْعَلُوْا	تو ایک مرد مت کر تم دو مرد مت کرو تم سب مرد مت کرو

صیغے			گردان	معنی
حاضر	مؤنث	واحد	لَا تَفْعَلِیْ	تو ایک عورت مت کر
		مثنیٰ	لَا تَفْعَلَا	تم دو عورتیں مت کرو
		جمع	لَا تَفْعَلْنَ	تم سب عورتیں مت کرو۔

تمرین ۱

درج ذیل افعال سے فعل نہی کی گردان کرو۔

تَدْخُلُ۔ تَغْلِبُ۔ تَقْرَءُ۔ تَطْلُبُ۔ تَعْلَمُ۔ تَمْنَعُ

تمرین ۲

صیغوں کی شناخت کرتے ہوئے ترجمہ کرو۔

لَا تَدْخُلْنَ۔ لَا تَمْنَعِیْ۔ لَا تَعْلَمُوْا۔ لَا تَقْرَءْ۔ لَا تَغْلِبْنَ۔ لَا تَطْلُبَا۔ لَا تَدْخُلِیْ
لَا تَعْرِفْ۔ لَا تَقْتُلُوْا۔ لَا تَظْلِمَا۔ لَا تَسْئَلْنَ۔ لَا تَذْهَبِیْ۔

تمرین ۳

عربی بناؤ ــــــــــــ تم سب مرد قتل مت کرو۔ تم دونوں عورتیں

سوال مت کرو۔ تو ایک عورت داخل مت ہو۔ تم سب عورتیں طلب مت کرو۔ تم دونوں مرد ظلم مت کرو۔ تو ایک مرد مت جا۔ تم دونوں مرد نہ جاؤ۔ تم سب عورتیں مت سمجھو۔ تو ایک عورت مت پڑھ۔

تمرین ۲۴

عربی میں ترجمہ کرو۔

تم دونوں عورتیں بازار مت جاؤ۔ تم سب مرد غریبوں پر ظلم نہ کرو۔ تو ایک عورت کتاب مت پڑھ۔ تو ایک مرد مسلمان کو قتل نہ کر۔ تم سب عورتیں بازار میں داخل مت ہوؤ۔ تم دونوں مرد پڑھنے سے مت روکو۔

تمرین ۲۵

ترجمہ کرو فعل امر اور فعل نہی کی پہچان کرو۔

اِقْرَأْ وَلَا تَكْتُبْ. اِذْهَبِيْ إِلَى الْبَيْتِ وَلَا تَدْخُلِيْ فِي السُّوْقِ. اُنْصُرُوا الْمُسْلِمِيْنَ وَلَا تَظْلِمُوْا أَحَدًا. لَا تَسْأَلْنَ وَاعْرِفْنَ. لَا تَدْخُلَا الْبَيْتَ وَاذْهَبَا إِلَى الْمَدْرَسَةِ.

جواب دو

(۱) فعل نہی کسے کہتے ہیں ؟
(۲) فعل نہی بنانے کا قاعدہ کیا ہے ؟

سبق (۱۷)

اسم فاعل

اسم فاعل :- وہ اسم ہے جو اس ذات کو بتائے جس سے فعل صادر ہو جیسے ضَارِبٌ (مارنے والا)۔ جب فعل تین حرف کا ہو تو اس سے اسم فاعل "فَاعِلٌ" کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے نَصَرَ سے نَاصِرٌ۔ عَلِمَ سے عَالِمٌ۔ کَتَبَ سے کَاتِبٌ وغیرہ۔

اسم فاعل کے چھ صیغے آتے ہیں تین مذکر کے لئے تین مؤنث کے لئے۔
اسم فاعل کی گردان ذیل میں درج کی جاتی ہے اسے اچھی طرح ذہن نشین کر لو۔

گردان اسم فاعل

صیغے	واحد	مثنیٰ	جمع
مذکر	فَاعِلٌ کرنے والا ایک مرد	فَاعِلَانِ کرنے والے دو مرد	فَاعِلُوْنَ کرنے والے سب مرد
مؤنث	فَاعِلَةٌ کرنے والی ایک عورت	فَاعِلَتَانِ کرنے والی دو عورتیں	فَاعِلَاتٌ کرنے والی سب عورتیں

تمرین ۱

درج ذیل کے معنیٰ اور صیغے بتاؤ ۔

عَارِفٌ ۔ سَائِلُوْنَ ۔ عَابِدَاتٌ ۔ فَاتِحَةٌ ۔ دَاخِلٌ ۔ کَاتِبٍ

نَاصِرَتَانِ ۔ ذَاهِبُوْنَ ۔

تمرین ۲

درج ذیل افعال سے اسم فاعل کی گردان کرو ۔

مَنَعَ ۔ غَسَلَ ۔ رَکِبَ ۔ نَصَرَ ۔ ظَلَمَ ۔ حَبَسَ ۔

تمرین ۳

ترجمہ کرو ۔

لکھنے والے سب مرد ۔ کھولنے والی دو عورتیں ۔ مدد کرنے والا ایک مرد ۔

جانے والی سب عورتیں ۔ ظلم کرنے والے دو مرد ۔ پوچھنے والی ایک عورت ۔

تمرین ۴

جواب دو ۔

۱ اسم فاعل کسے کہتے ہیں ؟

۲ تین حرفی فعل سے اسم فاعل کس وزن پر آتا ہے ؟

۳ اسم فاعل کے کتنے صیغے آتے ہیں ؟

سبق (۱۸)

اسم مفعول

اسم مفعول:۔ وہ اسم ہے جو اس ذات کو بتائے جس پر فعل واقع ہو جیسے مَضْرُوْبٌ (مارا ہوا) جب فعل تین حرف کا ہو تو اسم مفعول" ہمیشہ مفعولٌ کے وزن پر آتا ہے ۔ جیسے نَصَرَ سے مَنْصُوْرٌ. عَلِمَ سے مَعْلُوْمٌ. کَتَبَ سے مَکْتُوْبٌ وغیرہ۔ یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیئے کہ فعل لازم سے اسم مفعول نہیں آتا ہے ۔ اسم مفعول کی گردان نیچے لکھی جاتی ہے۔ اچھی طرح یاد کر لو۔

صیغے	واحد	مثنٰی	جمع
مذکر	مَقْتُوْلٌ قتل کیا ہوا ایک مرد	مَقْتُوْلَانِ قتل کیے ہوئے دو مرد	مَقْتُوْلُوْنَ قتل کیے ہوئے سب مرد
مؤنث	مَقْتُوْلَۃٌ قتل کی ہوئی ایک عورت	مَقْتُوْلَتَانِ قتل کی ہوئی دو عورتیں	مَقْتُوْلَاتٌ قتل کی ہوئی سب عورتیں

تمرین ۱

درج ذیل افعال سے اسم مفعول کی گردان کرو۔ صیغے اور معنی بھی لکھو؟

عَبَدَ۔ سَأَلَ۔ عَلِمَ۔ کَتَبَ۔ رَزَقَ۔ عَرَفَ۔

تمرین ۲

درج ذیل افعال کے صیغے اور معنی بتاؤ۔

مَرْزُوْقَانِ۔ مَسْئُوْلُوْنَ۔ مَکْتُوْبٌ۔ مَظْلُوْمَۃٌ۔ مَضْرُوْبَاتٌ۔

مَعْلُوْمَتَانِ۔ مَعْبُوْدٌ۔ مَعْرُوْفُوْنَ۔ مَفْتُوْحَاتٍ۔

تمرین ۳

ترجمہ کرو۔

قتل کی ہوئی دو عورتیں۔ ظلم کیے ہوئے سب مرد۔ پہچانی ہوئی ایک عورت پوچھا ہوا ایک مرد۔ مدد کی ہوئی سب عورتیں۔ رزق دیے ہوئے دو مرد۔

تمرین ۴

جواب دو۔

۱ اسم مفعول کسے کہتے ہیں؟

۲ اسم مفعول بنانے کا قاعدہ کیا ہے؟

سبق (۱۹)

اسم ظرف

اسم ظرف :۔ وہ اسم ہے جو کسی کام کی جگہ یا وقت کو بتائے جب اسم ظرف کام کی جگہ کو بتائے تو اسے ظرف مکان کہتے ہیں۔ اور جب اسم ظرف کام کے وقت کو بتلائے تو اسے ظرف زمان کہتے ہیں۔ جیسے مَذْبَحٌ (ذبح کرنے کی جگہ یا وقت) مَقْتَلٌ (قتل کرنے کی جگہ یا وقت)

"اسم ظرف بنانے کا قاعدہ"

تین حرف والے فعل سے اسم ظرف مَفْعَلٌ اور مَفْعِلٌ کے وزن پر آتا ہے اس کے بنانے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ جس فعل سے اسم ظرف بنانا ہو اس فعل سے مضارع کا واحد مذکر غائب کا صیغہ سامنے رکھیے۔ علامت مضارع "ی" کو ختم کر کے اس کی جگہ میم مفتوح "مَ" بڑھا دیجیے۔ آخر میں تنوین دے دیجیے۔ بیچ والے حرف پر اگر کسرہ یا فتحہ ہے تو اسے برقرار رہنے دیجیے اور ضمہ ہے تو اس کو فتحہ سے بدل دیجیے جیسے یَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ۔ یَسْمَعُ سے مَسْمَعٌ۔ یَنْصُرُ سے مَنْصَرٌ۔

گردان اس طرح ہوگی۔

صیغے	جب درمیانی حرف پر فتحہ ہو	جب درمیانی حرف پر کسرہ ہو
واحد	مَقْتَلٌ قتل کرنے کی جگہ یا وقت (ایک)	مَغْسِلٌ غسل کرنے کی جگہ یا وقت (ایک)
مثنیٰ	مَقْتَلَانِ قتل کرنے کی جگہ یا وقت (دو)	مَغْسِلَانِ غسل کرنے کی جگہیں یا وقت (دو)
جمع	مَقَاتِلُ قتل کرنے کی جگہیں یا اوقات (دو سے زائد)	مَغَاسِلُ غسل کرنے کی جگہیں یا اوقات (دو سے زائد)

تمرین ۱

درج ذیل افعال سے اسم ظرف بنا کر گردانو!

قَتَلَ۔ دَخَلَ۔ سَمِعَ۔ شَرِبَ۔ غَسَلَ۔ ضَرَبَ۔ صَنَعَ

تمرین ۲

ترجمہ کیجئے۔

دھونے کی دو جگہیں۔ سننے کے سب اوقات۔ لکھنے کی ایک جگہ قتل کرنے کا ایک وقت۔ پڑھنے کی دو جگہیں۔ عبادت کرنے کی تمام جگہیں۔

تمرین ۳

ترجمہ کیجئے؟ ـــــــ مَذْهَبٌ مَسَاجِدُ۔ مَشْرَبَانِ۔ مَزَارِعُ۔

مَعْمَدَانِ۔ مَصْنَعٌ۔ مَسْئَلَانِ۔ مَعَالِجُ۔

اسم آلہ

اسم آلہ :- وہ اسم ہے جو اس آلہ یا ذریعہ کو بتائے جس سے کام کیا جائے اس کے تین وزن ہیں۔

مِفْعَلٌ جیسے مِخْیَطٌ (سوئی) مِنْجَلٌ (درانتی)

مِفْعَلَةٌ جیسے مِطْرَقَةٌ (ہتھوڑا) مِرْوَحَةٌ (پنکھا)

مِفْعَالٌ جیسے مِفْتَاحٌ (کنجی) مِحْرَاثٌ (ہل)

تینوں اوزان کی گردان اس طرح ہوگی۔

واحد	مِفْعَلٌ	مِفْعَلَةٌ	مِفْعَالٌ
تثنیہ	مِفْعَلَان	مِفْعَلَتَانِ	مِفْعَالَانِ
جمع	مَفَاعِلُ	مَفَاعِلُ	مَفَاعِیْلُ

تمرین

درج ذیل افعال سے اسم آلہ بناؤ۔

دَفَعَ. سَمِعَ. غَزَلَ. سے مِفْعَلٌ کے وزن پر

نَشَدَ. کَنَسَ. لَعِقَ سے مِفْعَلَةٌ کے وزن پر

نَقَرَ. نَحَرَ. نَرَضَ. سے مِفْعَالٌ کے وزن پر

سبق (۲۰)

اسمِ مبالغہ واسمِ تفضیل

اسمِ مبالغہ: جس اسم سے معنیٰ کی زیادتی سمجھی جائے وہ اسم مبالغہ ہے۔ اسم مبالغہ میں معنیٰ کی زیادتی کسی کے مقابلہ میں نہیں ہوتی۔ جیسے عَلّامٌ (بہت جاننے والا) جبکہ اسم تفضیل میں زیادتی کسی کے مقابلے میں ہوتی ہے۔ جیسے اَعْلَمُ مِنْ زَیْدٍ زید سے زیادہ جاننے والا۔

اسم مبالغہ بنانے کا کوئی طریقہ نہیں ہے۔ بلکہ اس کے تمام اوزان سماعی ہیں۔ ان میں سے چند یہاں درج کیے جاتے ہیں۔

فَعَّالٌ جیسے عَلَّامٌ بہت جاننے والا سَفَّاکٌ بہت خون بہانے والا۔

فَعَّالَۃٌ جیسے عَلَّامَۃٌ بہت جاننے والا

فِعِّیْلٌ جیسے صِدِّیْقٌ بہت سچ بولنے والا

اسمِ تفضیل:-

اسم تفصیل:- وہ اسم ہے جو دوسرے کے مقابلے میں صفت کی زیادتی ظاہر کرے جیسے اَعْلَمُ۔ زیادہ جاننے والا۔ اسم تفضیل مذکر اَفْعَلُ کے وزن پر اور مؤنث

فُعلیٰ کے وزن پر آتا ہے۔ اس کے آخر میں تنوین نہیں آتی، گردان یوں ہوگی۔

	مذکر	مؤنث
واحد	اَفْعَلُ	فُعْلیٰ
مثنیٰ	اَفْعَلَانِ	فُعْلَیَانِ
جمع	اَفْعَلُوْنَ۔ اَفَاعِلُ	فُعْلَیَاتٌ۔ فُعَلٌ

تمرین ۱

درج ذیل سے اسم تفضیل گردانو۔ معانی و صیغے بھی تحریر کرو۔

نَصَرَ۔ عَلِمَ۔ سَمِعَ۔ کَرُمَ۔ جَهِلَ

تمرین ۲

صیغے اور معانی بتاؤ۔

کُرْمٰی۔ آلِمُ۔ اَنْصَرُوْنَ۔ عُلْمَیَانِ۔ اَعْلَمَانِ۔ کُبْرٰی۔ صُغْرٰی
اَسْمَعُ۔ نُصْرَیَانِ۔ اَکَارِمُ۔

تمرین ۳

جواب دو۔

(۱) اسم ظرف کسے کہتے ہیں؟ اسم ظرف کس طرح بنایا جاتا ہے؟
(۲) اسم آلہ کسے کہتے ہیں؟ اس کے کتنے وزن ہیں؟
(۳) اسم مبالغہ اور اسم تفضیل میں کیا فرق ہے؟